الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **misbah**

Address : **Wales, UK**

Subject : **QURBANI**

Writer : محمد زبیر

Serial No : **17283**

Date : **10/10/2012**

Contact No:

Email :

I have couple of questions regarding QURBANI.

1. Can i do QURBANI on the name of Prophet Hazrat MUHAMMAD (P.B.U.H).
2. I live in U.K and here we have to order butcher who slaughter animal on our behalf, so can we do QURBANI on the name of Prophet Hazrat MUHAMMAD (P.B.U.H) with this method.
3. We have to divide QURBANI meat in 3 portions, here in U.K we can't find poor people among whom we distribute QURBANI meat. what we can do in this matter.

① کیا ہم حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے نام پر قربانی کر سکتے ہیں۔

② ہم U-K میں رہتے ہیں۔ اور یہاں پر ہمیں قصائی کو کہنا پڑتا ہے۔ وہ ہماری طرف سے جانور ذبح کرتا ہے۔ تو کیا ہم حضور علیہ السلام کی طرف سے اس طریقہ سے قربانی کر سکتے ہیں۔

③ ہمیں قربانی کا گوشت تین ۳ حصوں میں تقسیم کرنا پڑتا ہے اور یہاں U-K میں ہمیں کوئی ایسا غریب آدمی نہیں ملتا کہ جس کو ہم گوشت تقسیم کرے۔ تو اس صورتِ حال میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔

الجواب حامدًا ومصليًا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرنا نہ صرف جائز بلکہ مستحسن ہے۔ اس سلسلہ میں اپنی نیت ہی کافی ہے۔ قصائی کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس کے بتائے بغیر بھی قربانی کی جاسکتی ہے۔ جبکہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا لازم نہیں۔ بلکہ یہ ایک مستحب امر ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص قربانی کا گوشت پورا اپنے پاس رکھ لے تو بھی جائز ہے۔

فی اعلاء السنن: قال أحمد: حدثنا أسود بن عامر أنبأنا شريك عن أبي الحسناء عن الحكم عن حنش عن علي قال: أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أضحي عنه فأنا أضحي عنه ابدا (ج-۱۷-ص ۲۷۲-۲۷۳)

وفي الدر المختار: (وان يذبح بيده ان علم ذلك والا) يعلمه (شهدها) بنفسه ويأمر غيره بالذبح كي لا يجعلها ميتة.

وفي الشامية تحت (قوله شهدها بنفسه) لما روى الكرخي بإسناده إلى عمران بن الحصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "قومي يا فاطمة فاشهدي أضحيتك فانه يغفر لك بأول قطرة من دمها كل ذنب عملته وقولي - إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لاشريك له (ج-۶-ص ۳۲۸)

وفي الهندية: ويستحب أن ياكل من أضحيته ويطعم منها غيره والافضل أن يتصدق

(جاری ہے)

بالثلث ويتخذ الثلث ضيافة لاقاربه وأصدقائه ويدخر الثلث ويطعم الغني

والفقير جميعًا كذا في البدائع (ج-٥-ص٣٠) ———— والله اعلم بالصواب

محمد زبير خان غفرله ولوالديه -

دار الافتاء جامعة بنوريه سائٹ کراچی ١٦/

١٩ / محرم الحرام / ١٤٣٥ھ

الجواب صحيح

بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢١ / ١ / ١٤٣٥ھ

الجواب صحيح

بندہ سیف الرحمٰن

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢٣ / ١ / ١٤٣٥ھ

الجواب صحيح

عبد اللہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

٢٣ / محرم الحرام / ١٤٣٥ھ

١٧٢٨٣

١٤٣٥ / ٢ / ١٣

18/12/13